طلبہ کے ساتھ اور اُن کے والدین کے ساتھ تعلق اور ربط کیسے پیدا کیا جائے؟

(BUILDING RAPPORT WITH STUDENTS & PARENTS)

شعبہ تحقیق علمی

انڈراسٹینڈ القرآن اکیڈمی

Teacher Training Course series

https://understandquran.com/teacher-training-course/

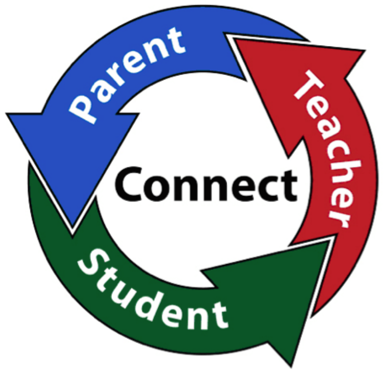

خاکہ

- طلبہ کے والدین کے ساتھ تعلق اور ربط پیدا کرنا
  - سرگرمی (Activity)
  - مختصر سوالات (Quizzes)
- طلبہ کے ساتھ تعلق اور ربط پیدا کرنا
  - سرگرمی (Activity)
  - مختصر سوالات (Quizzes)

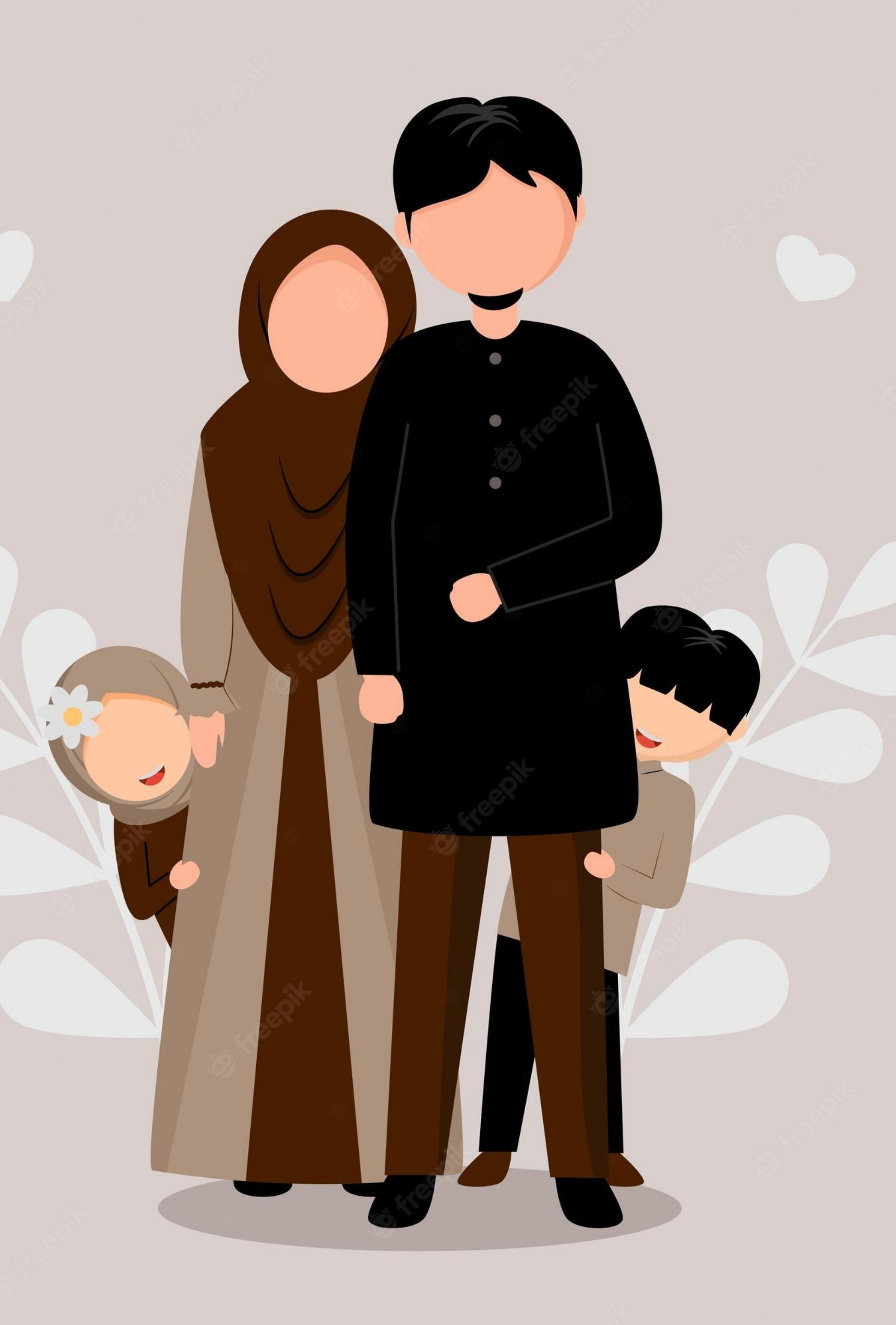

طلبہ کے والدین کے ساتھ تعلق اور ربط پیدا کرنا

1. کھلی اور منظّم بات چیت کا آغاز
2. حقیقی دلچسپی اور بہتر طور پر سننا
3. ثقافتوں کے فرق اور انفرادی پہچان کا احترام
4. والدین کی سمجھ بوجھ اور اُن کی حصہ داری کو شامل رکھنا
5. مثبت فیڈبیک اور کامیابیاں شیئر کرنا
6. پہنچ میں رہنا اور جواب دینا
7. سپورٹ کے لیے حکمت عملی پر مدد لینا
8. پیرنٹ- ٹیچر کانفرنسوں اور پروگراموں میں شرکت
9. پیشہ ورانہ مہارت اور رازداری کا لحاظ
10. مشترکہ اہداف اور حل کی تلاش

طلبہ کے والدین کے ساتھ تعلق اور ربط پیدا کرنا

1. **کھلی اور منظّم بات چیت کا آغاز:** پورے تعلیمی سال میں بچوں کے والدین کے ساتھ رابطے میں رہیے، اور بچوں کی تعلیمی ترقی کے بارے میں اُنہیں رابطے کی مختلف شکلوں جیسے ای میل، فون، پیرنٹ ٹیچر میٹنگس وغیرہ یا کسی اور ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے ذریعے اپڈیٹ دیتے رہیے۔
2. **حقیقی دلچسپی اور بہتر طور پر سننا:** والدین کے نقطہ نظر اور اپنے بچوں کے لیے اُن کے خدشات کو توجہ سے سنیے۔ اُن کے نقطہ نظر کو سمجھنے اور اُن کے نقطہ نظر کو قبول کرنے کی کوشش کی جائے۔
3. **ثقافتوں کے فرق اور انفرادی پہچان کا احترام:** والدین کے منفرد پس منظر اور اُن کی روایات کا احترام کرنا کلاس روم میں تمام طلبہ کی شمولیت اور آپس میں ایک دوسرے کو سمجھنے کی کیفیت کو بڑھاتا ہے۔ اسی طرح مختلف تہذیب وثقافت کی قدر کرنا آپس میں ایک دوسرے کے لیے احترام میں اضافے کا سبب بنتا ہے۔

طلبہ کے والدین کے ساتھ تعلق اور ربط پیدا کرنا

1. **کھلی اور منظّم بات چیت کا آغاز:** پورے تعلیمی سال میں بچوں کے والدین کے ساتھ رابطے میں رہیے، اور بچوں کی تعلیمی ترقی کے بارے میں اُنہیں رابطے کی مختلف شکلوں جیسے ای میل، فون، پیرنٹ ٹیچر میٹنگس وغیرہ یا کسی اور ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے ذریعے اپڈیٹ دیتے رہیے۔
2. **حقیقی دلچسپی اور بہتر طور پر سننا:** والدین کے نقطہ نظر اور اپنے بچوں کے لیے اُن کے خدشات کو توجہ سے سنیے۔ اُن کے نقطہ نظر کو سمجھنے اور اُن کے نقطہ نظر کو قبول کرنے کی کوشش کی جائے۔
3. **ثقافتوں کے فرق اور انفرادی پہچان کا احترام:** والدین کے منفرد پس منظر اور اُن کی روایات کا احترام کرنا کلاس روم میں تمام طلبہ کی شمولیت اور آپس میں ایک دوسرے کو سمجھنے کی کیفیت کو بڑھاتا ہے۔ اسی طرح مختلف تہذیب وثقافت کی قدر کرنا آپس میں ایک دوسرے کے لیے احترام میں اضافے کا سبب بنتا ہے۔

طلبہ کے والدین کے ساتھ تعلق اور ربط پیدا کرنا

4. **والدین کی سمجھ بوجھ اور اُن کی حصہ داری کو شامل رکھنا:** والدین سے اُن کی رائے کو معلوم کر کے اور فیصلہ کرنے سے متعلق اہم معاملات میں شریک ہونے کی درخواست کر کے اُنہیں بچوں کی تعلیم میں شامل کریں۔

5. **مثبت فیڈبیک اور کامیابیاں شیئر کرنا:** طلبہ کے تعلق سے مثبت تاثرات دینا اور طلبہ کی کامیابیوں کا اعتراف کرنا والدین اور استاد کے تعلقات کو مضبوط اور بہتر بنا سکتا ہے۔

6. **پہنچ میں رہنا اور جواب دینا:** اسکول یا آفس کا وقت بتا کر، ای میل، فون نمبر وغیرہ جیسی مختلف شکلوں کا استعمال کرتے ہوئے خود تک لوگوں کے پہنچنے کو آسان بنائیں اور والدین کی شکایات، سوالات، خدشات یا ملاقات کی درخواستوں کا جلد از جلد جواب دیا کریں۔

طلبہ کے والدین کے ساتھ تعلق اور ربط پیدا کرنا

7. **سپورٹ کے لیے حکمت عملی پر مدد لینا:** بچوں کی تعلیم اور بہتری کے لیے اُن کے والدین کو ساتھ میں شامل کریں اور اُن سے بھی مدد لیں۔ جو تصورات یا مہارتیں بچوں کو سکھائی جا رہی ہیں، اُنہیں گھر میں کس طرح سے مضبوط کیا جائے اُن کے طریقوں پر بات چیت کریں اور بچوں کی تعلیم کو گھر میں رہتے ہوئے مضبوط بنانے میں مددگار ثابت ہونے والی تمام چیزیں والدین سے شیئر کریں۔

8. **پیرنٹ- ٹیچر کانفرنسوں اور پروگراموں میں شرکت:** پیرنٹ- ٹیچر کانفرنسوں، اسکول کے پروگراموں اور والدین کے لیے رکھے گئے ورکشاپس میں شریک ہونا اِس بات کو ظاہر کرتا ہے کہ آپ طلبہ کی تعلیم کے سلسلے میں کیا عزم وارادہ رکھتے ہیں۔

9. **پیشہ ورانہ مہارت اور رازداری کا لحاظ:** کسی ضرورت کے تحت طلبہ سے متعلق معلومات شیئر کرتے وقت بچوں کے والدین کی پرائیویسی اور رازداری کا ہر ممکن حد تک لحاظ رکھیں۔ پیشہ ورانہ اخلاقیات اور رہنما اصولوں پر عمل کریں۔

طلبہ کے والدین کے ساتھ تعلق اور ربط پیدا کرنا

10. **مشترکہ اہداف اور حل کی تلاش:** والدین کے ساتھ مل کر اُن کے بچوں کی تعلیم کے لیے اہداف طے کرنا نہایت ہی اہم کام ہوتا ہے۔ ساتھ مل کر کام کرنے کے نتیجے میں مستقبل میں آنے والے چیلنجوں پر قابو پانا اور بچے کی تعلیمی اور ذاتی ترقی کو یقینی بنانا ممکن ہو جاتا ہے۔

اِس بات کو ذہن میں رکھیں کہ طلبہ کے والدین کے ساتھ ربط پیدا کرنے اور تعلقات بنائے رکھنے میں وقت اور محنت کی سخت ضرورت ہوتی ہے۔ اس سلسلے میں مستقل مزاجی، ہمدردی اور بہتر انداز میں ربط میں رہنا بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ جب تک والدین کے ساتھ مضبوط ربط قائم نہ ہو جائے، تب تک اساتذہ اپنے طلبہ کے لیے ایک مددگار اور بھرپور تعلیمی تجربہ پلان کر سکتے ہیں۔

PORTFOLIO کی سرگرمی

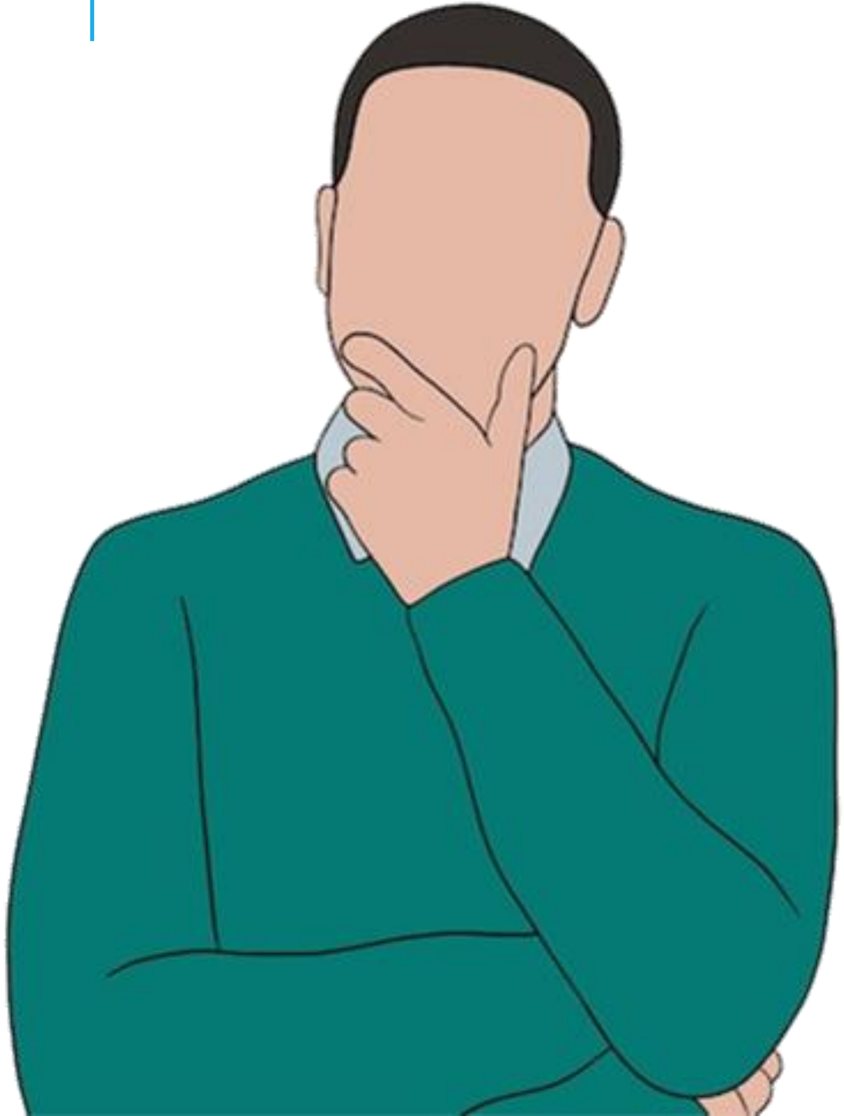

1. پانچ ایسی چیزوں کی لسٹ بنائیے جو طلبہ کے والدین کے ساتھ تعلقات کو توڑنے کی وجہ بنتی ہوں، اور پھر اُن کو حل کرنے کا طریقہ بھی لکھیں۔
2. اساتذہ، اسکول انتظامیہ، اور اسٹاف کے خلاف والدین کی سب سے بڑی یا اہم پانچ "شکایتیں" کیا ہوتی ہیں؟ ایسی شکایتوں پر آپ کا کیا ردعمل ہونا چاہیے اُسے تحریر کریں۔
3. بچوں کے والدین سے خطاب کرتے ہوئے تقریباً آدھے سے ایک صفحے کی تقریر لکھیں۔
4. دس ایسی سرگرمیوں کی لسٹ بنائیے جنھیں تعلیمی سال کے دوران آپ بچوں کے والدین کے ساتھ بہتر اور مثبت تعلق کو یقینی بنانے کے لیے استعمال کریں گے۔

QUIZ LINK

Quiz: Building Rapport with Parents - Urdu

https://forms.gle/oDPTuMyaWk878At98

طلبہ کے ساتھ تعلق اور ربط پیدا کرنا

1. پُرسکون اور سب کے لیے یکساں کلاس روم کا ماحول
2. توجہ سے سننا
3. حقیقی توجہ اور ہمدردی
4. پہنچ اور رابطے میں رہنا
5. مزاح اور مثبت رویہ
6. سیکھنے کے تجربات کو زندگی سے جوڑنا
7. طلبہ کی دلچسپیوں اور تجربات کی حصہ داری
8. فیصلہ کرنے میں طلبہ کی شرکت
9. انصاف اور مستقل مزاجی
10. جوش، جذبے اور لگن کا اظہار

طلبہ کے ساتھ تعلق اور ربط پیدا کرنا

1. **پُرسکون اور سب کے لیے یکساں کلاس روم کا ماحول:** طلبہ کا گرمجوشی اور محبت و نرمی سے استقبال کر کے، اُن کے ناموں کو ذہن نشین رکھ کر، اور اُن کی ذاتی زندگی اور منفرد تجربات سے دلچسپی کا اظہار کر کے اُنہیں بہتر احساس دیں۔
2. **توجہ سے سننا:** طلبہ کی باتوں کو اپنی پوری توجہ سے بہتر طور پر سنیں۔ گفتگو کے دوران آنکھوں کا رابطہ برقرار رکھیں، بات کو سمجھنے کا اظہار کرنے کے لیے سر سے اشارہ کریں، اور نرمی اور ہمدردی کے جذبے کے ساتھ جواب دیں۔ بچوں کے جذبات اور اُن کی رائے کو اہمیت دیں، چاہے آپ کی رائے اور سوچ اُس سے مختلف ہو۔ احترام اور ذہنی توسع سے کام لیں۔
3. **حقیقی توجہ اور ہمدردی:** اپنے طلبہ کی ضرورتوں، مہارتوں، صلاحیتوں اور اُسے درپیش چیلنجز کو سمجھنا بہت اہم ہوتا ہے۔ اُن کے ساتھ نرمی کا معاملہ کریں اور ضرورت پڑنے پر اُن کی مدد کریں۔ اُن کی بہتری میں مدد کی خاطر اُن کے حالات کو قبول کرنے کا جذبہ رکھیں۔

طلبہ کے ساتھ تعلق اور ربط پیدا کرنا

4. **پہنچ اور رابطے میں رہنا:** کلاس سے پہلے یا بعد میں، ای میل کے ذریعے، یا کسی دوسرے آن لائن ذریعے کو استعمال کر کے رابطے میں رہنے کو ممکن بنائیں۔ کھُلے ماحول میں گفتگو کو پروان چڑھانے کی خاطر اُن کے سوالات، خدشات اور فیڈبیک وغیرہ کا جلد از جلد اور توجہ سے جواب دیں۔

5. **مزاح اور مثبت رویہ:** کلاس روم میں ہلکے پھلکے مزاح اور ہنسی وغیرہ کو بھی شامل رکھیں۔ مثبت رویے کو اور بہتر طور پر مضبوط بنانے کے لیے طلبہ کی کامیابیوں اور ترقیوں پر خوشی کا اظہار کریں۔

6. **سیکھنے کے تجربات کو زندگی سے جوڑنا:** طلبہ کے الگ الگ پس منظر، دلچسپیوں اور سیکھنے کے انداز کو پہچانیں اور اُن کی قدردانی کریں۔ ہر ایک کے لیے سیکھنے کو مزید دلچسپ اور زندگی سے متعلق بنانے کے لیے پڑھانے کی مختلف حکمت عملیوں اور سرگرمیوں کو سبق کے ساتھ شامل کریں۔

طلبہ کے ساتھ تعلق اور ربط پیدا کرنا

7. **طلبہ کی دلچسپیوں اور تجربات کی حصہ داری:** طلبہ کی دلچسپیوں، عادتوں اور تجربات کو کلاس روم کا حصہ بنائیں؛ تاکہ اُن میں قدردانی اور اپنائیت کا احساس پیدا ہو۔ اُنھیں اپنا علم اور اپنا نقطہ نظر شیئر کرنے پر اُبھاریں۔

8. **فیصلہ کرنے میں طلبہ کی شرکت:** کلاس کی سرگرمیوں، اصول و ضوابط، اور اسائنمنٹس وغیرہ کے حوالے سے فیصلہ کرنے کے دوران طلبہ کو بھی شامل رکھیں؛ تاکہ طلبہ کو بتایا جائے کہ اُن رائے اور خیال بھی اہم ہے۔ طلبہ کو اپنی اہمیت اور قدر کا احساس دلانے کے لیے اُنھیں اپنا نقطہ نظر اور فیڈبیک شیئر کرنے پر ابھاریں۔

9. **انصاف اور مستقل مزاجی:** تمام طلبہ کے ساتھ انصاف کا معاملہ رکھیں اور مساوی سلوک کریں اور کسی بھی قسم کی طرف داری یا تعصب سے دور رہیں۔ طلبہ سے بہتر رابطہ بنائے رکھنے کے لیے اُن کی صلاحیتوں، خدمتوں اور تعاون کو تسلیم کریں۔

طلبہ کے ساتھ تعلق اور ربط پیدا کرنا

10. جوش، جذبے اور لگن کا اظہار: جو کچھ آپ پڑھاتے ہیں اُس کے تعلق سے پُرجوش رہیں؛ تاکہ طلبہ کی ہمت افزائی کر سکیں اور اُن میں بھی سیکھنے کا جذبہ اور دلچسپی پیدا ہو۔

طلبہ میں اعتماد قائم کرنے اور اُن کی ترقی کی دیکھ بھال، اُن کے لیے احترام اور دلچسپی کا مظاہرہ کرنے میں اپنا وقت اور توانائی لگا کر طلبہ کے ساتھ مثبت تعلق اور ربط پیدا کریں۔ اِس طرح کرنے سے کلاس روم میں ایک پرکشش ماحول پیدا ہوتا ہے جو مؤثر انداز میں سکھانے اور سیکھنے کو بڑھاتا ہے۔

PORTFOLIO کی سرگرمی

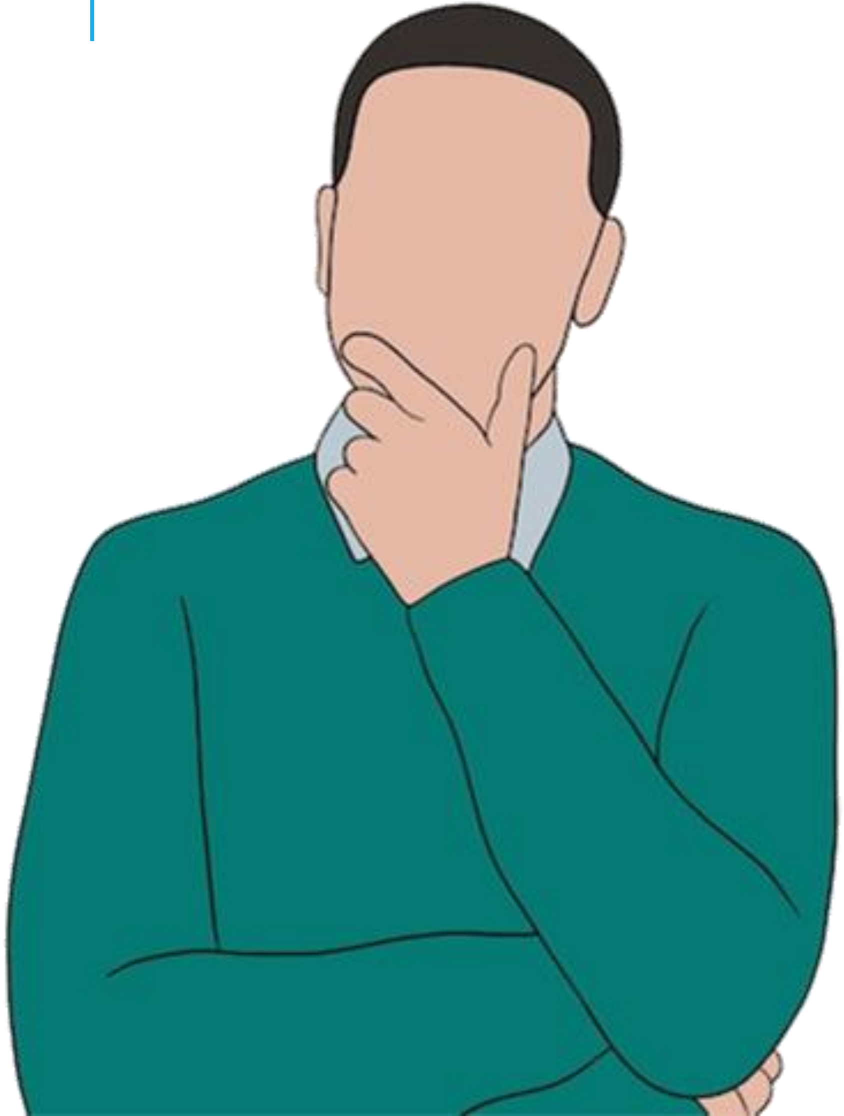

1. پانچ ایسی چیزوں کی لسٹ بنایئے جو طلبہ کے ساتھ تعلقات کو توڑنے کی وجہ بنتی ہوں، اور پھر اُن کو حل کرنے کا طریقہ بھی لکھیں۔
2. اساتذہ، اسکول انتظامیہ، اور اسٹاف کے خلاف طلبہ کی سب سے بڑی یا اہم پانچ "شکایتیں" کیا ہوتی ہیں؟ ایسی شکایتوں پر آپ کا کیا ردعمل ہونا چاہیے اُسے تحریر کریں۔
3. پُراعتماد رشتہ قائم کرنے کے لیے طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے آدھے سے ایک صفحے کی تقریر لکھیں۔
4. دس ایسی سرگرمیوں کی لسٹ بنایئے جنہیں تعلیمی سال کے دوران آپ طلبہ کے ساتھ بہتر اور مثبت تعلق کو یقینی بنانے کے لیے استعمال کریں گے۔

QUIZ LINK

Quiz: Building Rapport with Students - Urdu

https://forms.gle/UrA4VxhNpxjAm7ou9